

اسلام کا لغتاری، قرآن و حدیث کی روشنی میں ۱

لغتاری اسلام

اسلام اللہ تعالیٰ کی طرف انسانیت کے لئے آخری دین ہے جو حضرت محمدؐ کے ذریعے ہم تک پہنچا۔ اللہ تعالیٰ نے تبلیغ جن اسلام کو بعد تمام آنے والوں انسانوں کے لئے یہ فرض کر دیا کہ جو کوئی اللہ کی رضا اور خوشنودی کو حاصل کرنے کا خواہشمند ہو، وہ دین اسلام میں داخل ہو۔ اسلام قیامت تک آنے والے تمام انسانوں کی رہنمائی کا مکمل ذریعہ ہے۔ یہ سیاسی، اجتماعی، معاشی و معاشرتی، غرض ہر پہلو میں انسانوں کو رہنمائی دیتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

”اور دین تو اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہے۔“ (الاعمران، ۱۹)

اللہ تعالیٰ نے اسلام سے پہلے بھی کئی پیغمبروں کو بھیجے تھے اور ان کے ذریعے کئی دیگر دین نازل کیے مگر وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ لوگوں نے پہلے آنے والے دینوں میں من چاہی تبدیلیاں کر لی اور وہ ادیان اپنی اصلی تعلیمات کو محفوظ نہ رکھ سکے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے اسلام کو تمام انسانیت کے لئے آخری دین قرار دیا اور اسی کی حفاظت اپنے ذمہ لی۔ یہی وجہ ہے کہ ۱۲۵۰ سال گزرنے کے بعد بھی قرآن اپنی اصل حالت میں موجود ہے اور اللہ تعالیٰ کی تعلیمات میں ذرا برابر بھی تبدیلی نہیں آئی۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے،

”یہ قرآن ہم نے اتارا ہے اور اس کے نگہبان ہم خود ہیں۔“

اسلام کے لغوی معنی "سپرد کرنا" اور "امن و سلامتی" کے ہیں۔ اصطلاحی اعتبار سے اسلام کے معنی ہیں؛ اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ پر نازل کیے گئے احکامات کا حق تسلیم کرنا اور ان پر عمل کرنا ہے۔ اسلام سے مراد ہے دل و دماغ سے اللہ کے احکامات کو تسلیم کرنا اور ان پر عمل کرنا۔

لغات اسلام - قرآن کی روشنی میں۔

اسلام سے قبل انسانوں کی دنیاوی و دنیوی زندگی خالص اللہ تعالیٰ نے دیکھ کر بھی نازل فرمائے اور اسکی تعلیمات انسانوں تک پہنچانے کے لئے ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر بھی بھیجے۔ مگر وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ وہ ادیان اپنی نازل کردہ حالت میں نہ رہ سکے اور طاقتور اور اثر و رسوخ والے لوگوں نے اپنے فوائد اور وقاصد کے لئے دینی تعلیمات میں تبدیلیاں کر دیں، مگر اللہ تعالیٰ نے رسولؐ کے ذریعے اسلام کو آخری دین کے طور پر نازل فرمایا اور اسکی حفاظت کا ذمہ بھی خود لیا۔

اوشاد باری تعالیٰ ہے، "اور یہ قرآن ہم نے اتارا ہے اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں۔"

آخر اسلام کے بعد، اللہ تعالیٰ نے اسلام کو یہی دین حق اور آخری دین قرار دیا اور اس سے پہلے تمام ادیان کی نفی کر دی۔ اس کو قرآن مجید میں یوں بیان کیا گیا ہے:

"اور دین کو اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہی ہے۔" (الاعتراف، ۱۹)

ایں اور ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"اور جو کوئی اسلام کے علاوہ دین کو چاہے گا تو وہ اس سے بہتر قبول نہیں کیا جائے گا اور وہ آخرت میں لغتاً اٹھانے والوں میں

اسلام - احادیث کی روشنی میں - ۱

اسلام محض عبادت اور تعلیمات کا مجموعہ ہی نہیں بلکہ انفرادی و اجتماعی زندگی کا مکمل ضابطہ حیات ہے، جو مکمل اسلام قیامت تک آنے والوں کے لیے رہنمائی کا ذریعہ ہے، اس لیے آپ ﷺ کو ان تعلیمات اور عبادت کا عملی نمونہ بنانا چاہیے گیا۔ آپ ﷺ نے اللہ اور اسلام کی تعلیمات کو عملی طور پر کر کے دکھایا۔ آپ ﷺ نے کئی حواشی پر حقیقی مسلمان روموں کی خصوصیات اور آپسی تعلقات کو پتہ بنانے کے لیے کئی احادیث بیان کی جو نہ فحاشہ تھی تعلقات کی بہتری اور نفع میں اسلامی تعلیمات کا واسطہ ہے۔

حدیث مبارکہ ہے،

"آپ ﷺ نے فرمایا کہ مسلمان تو وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرا مسلمان محفوظ ہو۔" (مسلم)

اسی طرح آپ ﷺ نے مسلمان اور روموں کی خصوصیات کو اس طریقے میں بیان فرمائی،

"اور مسلمان تو وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرا مسلمان محفوظ ہو اور روموں وہ ہے جس سے لوگوں کو اپنے جان و مال پر محفوظ ہو۔" (النسائی)

حضرت محمد ﷺ نے باہمی جہائی چاہے، اخوت و محبت اور اخلاص کو بھی مسلمانوں کی فوریوں میں تکرار دیتے ہوئے فرمایا،

"جو کوئی کسی دوسرے کی مدد کرے گا، اللہ اس کی مدد کرے گا، جو کسی دوسرے کی مشکل آسان کرے گا، اللہ اس کی آفت کی مشکلوں میں سے مشکل آسان کرے گا اور جو کوئی کسی دوسرے کا پردہ

دکھتا ہے، اللہ تعالیٰ آخرت میں اس کا پر دہ و کئے گا۔" (ترمذی)
 اسی طرح آپ نے یہ ~~تعلیم~~ نصیحت بھی کی کہ دوسروں کی مدد کرو،
 خواہ وہ غلام ہو یا فظلم۔ آپ نے فرمایا، "دوسرے کی مدد کرو،
 خواہ وہ غلام ہو یا فظلم۔ تو ایسے شخص نے سوال کیا کہ فظلم ہو تو اس
 کی مدد کرو، اگر غلام ہو تو اس کی مدد کیسے کروں؟ تو آپ نے فرمایا،
 "اسے علم سے روکو، یہ بھی اس کی مدد ہے۔" (بخاری)

اسی طرح آپ نے فرمایا، "ایسے مسلمان کے دوسرے پر چھ حقوق ہیں، جب اسے
 ملے تو سلام کیے، ضرورت میں مدد کرے، ستورہ مانگے تو اچھا ستورہ دے، چھینک
 آئے تو جواب دے، بیمار ہو تو اس کی عیادت کرے اور وفات پا جائے تو
 جنازہ میں شامل ہو۔" (مسلم)

قرآن و حدیث کی روشنی میں یہ واضح ہوتا ہے کہ دین اسلام ہی قیامت تک
 آنے والے مسلمانوں کے بچے دین حق ہے۔ یہ ایسے مکمل اور جامع دین ہے جس
 کی مہملی پیردی آپ نے کر کے دکھادی۔ انسانی زندگی کے تمام انفرادی و
 اجتماعی، سیاسی و معاشرتی مسائل کو بخوبی بیان اور حل کرتا ہے اور ہر
 پہلو میں انسانوں کی رہنمائی کرتا ہے۔